# دکاندار اور خریدار

خریدار : السلام علیکم !

دکاندار : وعلیکم سلام ، آئیے تشریف لائیے !

خریدار : آپ کی دکان میں رومال ہوں گے ؟

دکاندار : رومال ہی نہیں ، جرابیں ،بنیان اور سب کچھ ہیں ۔

خریدار : رومال دکھائیے ۔ کوئی سستا سا ہو ۔

دکاندار : یہ دیکھیئے رومال ، نہایت نرم ہے ۔

خریدار : آپ نے جرابوں کی ذکر کیا تھا ، وہ بھی دکھائیے ۔

دکاندار : رومال کے متعلق کیا فیصلہ ہے ، کتنے پیش کروں ؟

خریدار : جرابیں دکھائیے تو رومال کا فیصلہ بھی ہو جائے گا ۔

دکاندار : یہ دیکھیئے جرابیں ، ریشمی ہیں ۔ کتنے جوڑے پیش کروں ؟

خریدار : آپ مال دکھا رہے ہیں ، قیمت نہیں بتا رہے ہیں ۔

دکاندار : رومال تین روپے کا ہے اور جرابوں کا جوڑا پانچ روپے کا ہے ۔

خریدار : میاں صاحب ، یہ قیمت تو بہت زیادہ ہے ، ویسے رومال بھی نفس ہے اور جرابیں بھی ۔

دکاندار : ہم اپنے مال کو چند پیسوں کے نقسان پر بیچتے ہیں ۔ کسی اور دکان سے دریافت کر لیں ۔ پھر آپ کی تسلی ہو جائے گی ۔

خریدار: رومال اور جرابوں کی صحیح قیمت بتائیے۔ میں کچھ اور چیزیں بھی خریدوں گا۔

دکاندار: صاحب، ہم نے کیا قیمت بتائی وہی قیمت صحیح ہے۔

خریدار: اگر یہ سچ ہے تو کوئی اور دکان نہیں جاؤں گا۔

دکاندار: پھر حکم کیجئے!

خریدار: پانچ رومال، پانچ جوڑے جراب باندھ دیجئے اور ایک چھتری بھی مگر اچھے ہو!

دکاندار: یہ لیجیے۔ آپ کی تشریف آواری کا شکریہ۔

خریدار؟ رقم تو آپ نے نہ بتائی نہ وصال کی۔

دکاندار: یہ لیجئے بل! کل ساتھ روپے ہی تو ہوئے۔

خریدار: یہ لیجئے سو روپے کا نوٹ۔ اپنی رقم وصال کیجئے اور بقاے ادیجیے۔

دکاندار: اچھا! یہ لیجئے چالیس روپے۔

خریدار: خدا حافظ۔

دکاندار: خدا حافظ۔